



سوال

(76) نماز میں ہنسنے سے وضو کا ٹوٹنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا نماز میں ہنسنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟ (الوقتاہ، بستی بلوچاں فروکہ ضلع سرگودھا)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس پر اجماع ہے کہ نماز میں باآواز بلند ہنسنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ دیکھئے الاوسط لابن المنذر (49)

اور اس میں اختلاف ہے کہ نماز میں باآواز بلند ہنسنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے یا نہیں؟

اہل الرائے کا مسلک یہ ہے کہ وضو بھی ٹوٹ جاتا ہے۔ اس بارے میں وہ ضعیف و موضوع روایات پیش کرتے ہیں۔ عبدالحئی لکھنوی نے ایک رسالہ لکھا ہے:

((المسئۃ بنقض الوضوء بالقبضۃ))

یہ ایسا رسالہ ہے جس پر بے اختیار ہنسنے کو جی چاہتا ہے کیونکہ مولف مذکورہ اپنے دعویٰ پر ایک بھی صحیح یا حسن روایت پیش نہیں کر سکے۔ پھر بڑے سائز کے ایس (21) صفحات سیاہ کرنے کا کیا فائدہ؟

اس رسالے میں لکھنوی صاحب تمہیدہ و اقوال کے بعد جو پہلی روایت لائے ہیں، اُس میں ہشام بن حسان مدلس ہیں۔ امام ابن معین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"نماز میں ہنسنے (سے وضو ٹوٹنے) والی حدیث اور زہری کی مرسل روایت (دونوں) کچھ چیز نہیں ہے۔ (السنن الکبریٰ للبیہقی 1/148 و سندہ صحیح)

اس ضعیف روایت کے مقابلے میں سیدنا جابر بن عبد اللہ الانصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ثابت ہے کہ وہ نماز میں ہنسنے سے وضو کے قائل نہیں تھے۔ (السنن للدارقطنی 1/174 ح 650 و سندہ صحیح)

عطاء بن ابی رباح فرماتے تھے: "ولیس علیہ وضوء" اور اس پر (دوبارہ) وضو نہیں ہے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ 1/387 ح 3913 و سندہ صحیح)



عروہ بن الزبیر بھی ہنسنے کی وجہ سے دوبارہ وضو کے قائل نہیں تھے۔ (ابن ابی شیبہ 1/387 ح 3219 وسندہ صحیح)

امام احمد آواز کے ساتھ ہنسنے سے دوبارہ وضو کے قائل نہیں تھے۔ (مسائل ابی داؤد ص 13، ومسائل ابن ہانی 1/7)

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بھی اس کے قائل تھے کہ ہنسنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ (کتاب الام 1/21)

خلاصہ یہ کہ نماز میں آواز کے ساتھ ہنسنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے لیکن وضو نہیں ٹوٹتا۔ (الحديث: 20)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد 1 - کتاب الطہارت - صفحہ 230

محدث فتویٰ